باب : 25

تعریف پیما

ایک تنہا روشنی نے خالی پلیٹ فارم پر ایک دائرہ بنایا اور سامعین میں چہ مگوئیاں شروع ہو گئیں۔ ایک شخص نے بڑے آہنگ سے تالیاں بجانی شروع کیں اورجلد ہی مجمع بھی اس کا ساتھ دینے لگا۔ساری جگہ صوت و طرب کا گہوارہ بن گئی۔ آخر کار،سیاہ چمکدار بالوں والا ایک تنو مند شخص چھلانگ لگا کر پلیٹ فارم پرآ کھڑا ہو ا۔ وہ سوٹ میں ملبوس تھا جس پرسونےجیسے چمکدارستارےٹکے ہوئے تھےاوراس کے ہونٹوں پر ایسی احمقانہ مسکراہٹ تھی جوجوناتھن نے کبھی نہ دیکھی تھی۔ آدمی سارے سٹیج پرکسی بلی کی طرح آگے پیچھےکد کڑے لگارہا تھا جیسے کہ مجمعے کو خوش آمدید کہنا چاہتا تھا۔

”خوش آمدید،خوش آمدید،خوش آمدید!میں ہوں‌شومین فِل،اورآپ جیسےعظیم لوگوں کویہاں‌اپنےشومیں‌دیکھ کرمیں بہت خوش ہوں،ادھر آپ اورادھرہمارے پاس آپ کے لیےایک زبردست شو۔بعد میں ہم گفتگو بھی کریں گے،آپ کا اندازہ صحیح ہے،ایک امیدوار سے!“ مختصر لباس زیب تن کیے سٹیج کے دونوں جانب کھڑی عورتیں پاگلوں کی طرح ہاتھ ہلانے لگیں اورسارا مجمع بڑے زوردارانداز‌میں‌تالیاں بجانے اورنعرے لگانے لگا۔

”تھینک یو، تھینک یو،آپ کا بہت شکریہ ۔سب سے پہلے میرے پاس آپ کے لیے ایک بڑی خاص شخصیت ہیں۔ یہ کوئی اورنہیں بلکہ کورمپو الیکشن کمیشن کی چیئرپرسن ہیں ۔ یہ ہمیں الیکشن کےنئے انقلابی طریق کار کے بارے میں بتائیں گی جس کاذکر ہم بہت عرصے سے سنتے آ رہے ہیں۔“اس مقام پر میزبان نے رخ بدلا اورپورے سٹیج پر اپنے ہاتھ کو پھیلاتے ہوئے چیخا،”کیا آپ سب،پلیز،ڈاکٹرجولیا پاولوف کا استقبال کریں گے!“

سٹیج پر موجود لوگ اورمجمع دوبارہ پاگلوں کی طرح تالیاں بجانے لگا؛وہ نعروں اور سیٹیوں سے اپنی خوشی کا اظہا رکر رہے تھے۔ شومین فل نے ڈاکٹر پاولوف کا ہاتھ پکڑا اورخاموش رہنے کا اشارہ کیا۔” بہت خوب، ڈاکٹر پاولوف، یوں لگتا ہے گذشتہ برسوں میں آپ نے بہت سے لوگوں کو اپنا گرویدہ بنا لیا ہے۔“

”شکریہ، فل،“وہ بولی۔ڈاکٹر پاولوف نےموٹےشیشوں کی عینک اورتنگ گرے سوٹ پہنا ہوا تھا،اس کا چوکور چہرہ اعتماد سے پُرتھا۔ ”میرا کہنا ہے یہ قریب قریب 5.3 جذبہ ہے۔“

”بہت اچھے،آپ نے وہی بات شروع کردی جو میں چاہتا تھا،“ میزبان نے کہا۔ سٹیج پر کھڑے معاونین نے سامعین کو اشارہ دیا اوروہ سب قہقہے لگانے لگے۔”آپ کی کیامراد ہے،5.3 جذبہ؟“فل نے پوچھا ۔

”ٹھیک،“ڈاکٹر پاولوف نے کہا،” میرے پاس یہاں ایک سرکاری تعریف پیما ہے،میں ہمیشہ اسے اپنے ساتھ رکھتی ہوں۔ یہ بتاتا ہے کہ لوگوں کا مجمع کتنے جوش و جذبے کا اظہا رکر رہا ہے۔“

”نا قابل یقین، کیوں بھئی ساتھیو؟“ اشارہ ملنے پر مجمع پھر بے تابی سے تالیاں پیٹنے لگا۔

شوردھیما ہوتے ہی ڈاکٹر پاولوف نے اپنی بات پھر شروع کی، ” یہ قریب قریب 2.6 ہے۔“

”شاندار!“ میزبان بولا،”آپ اس تعریف پیما کا کیا کریں گی؟ کیا آپ اسے آئندہ الیکشن میں استعمال کر رہی ہیں؟“

”یہ درست ہے فل ۔کورمپو الیکشن کمیشن میں ہم نے یہ فیصلہ کیا ہے کہ ووٹوں کی گنتی کرنا نا کافی ہے۔ یہ صرف تعداد تو نہیں جو اخلاقیات، اقتدار،دولت اورحقوق کا فیصلہ کرنے کے لیے اہم ہے۔ ہم محسوس کرتےہیں کہ جوش وجذبےکو بھی مناسب مقام ملنا چاہیے۔“

”نا قابل یقین!“شو مین فل چیخا ۔ ہر طرف تالیاں بجنے لگیں ۔

”4.3،“ڈاکٹر پاولوف نے بے حسی سے کہا۔

”ڈاکٹر،آپ یہ سب کچھ کیسے کریں گی؟“

اس کی موٹی بھنویں اس کی عینک سے اوپراٹھ آئیں اور اس کے کرخت چہرے پر پہلی مرتبہ مسکراہٹ کی رمق نمودار ہوئی۔ شہر میں الیکشن کی پولنگ کے لیے اس سال پہلی مرتبہ تعریف پیما استعمال کیے جائیں گے۔ بیلٹ بھرنے کے بجائے ووٹروں کو ایک بوتھ میں کھڑا ہونا ہوگا اورجب ان کی پسند کے امیدوار کے نام کے آگے بلب روشن ہو گا تو انہیں اپنے جوش و جذبے کا اظہار کرنا ہو گا۔“

”بیلٹ کےاس نئے طریق کار کے بارے میں امیدواروں کی کیا رائے ہے؟“ فل نے پوچھا۔

”ہاں،فل،انہیں یہ پسند آیا ہے۔ یوں محسوس ہوتا ہے وہ پہلے ہی اپنے حامیوں کو اس تبدیلی کے لیے تیار کر رہے تھے۔ وہ ایوانوں میں لمبی لمبی تقریریں کرتے ہیں، اپنے حامیوں پر دوسرے لوگوں کی رقم

خرچ کرنے کےوعدےکرتےہیںاوریہ وعدے ہمیشہ ایوان کولے بیٹھتے ہیں۔“

”بہت خوب، آج ہمارے پاس تشریف لانے اورایک خوش آئند مستقبل کی جھلک دکھلانے کے لیے بہت بہت شکریہ ، ہمیں پھر موقع دیجئے گا۔ٹھیک ہے؟خواتین و حضرات، ڈاکٹر جولیا پاولوف کے لیے بہت سی تالیاں!“

آخر کا رجب نعروں اورتالیوں کاشورختم ہوا تو میزبان نے ہاتھ لہراتے ہوئے سٹیج کی پشت کی طرف اشارہ کیا۔” اب، آپ سب اسی لمحے کے منتظر تھے۔ جی ہاں،مصروفیتوں سے وقت نکال کر، انتخابی مصروفیتوں سے،یہ ہیں جان ا میدوار! استقبال کیجیے!“

جان امیدوار کسی ایتھلیٹ کی طرح دونوں ہاتھ ہلاتے سٹیج پر نمودار ہوا،وہ مجمعے کے سامنےخوب کھل رہا تھا۔اس نےسیاہ و سفید چیک کا سوٹ پہنا تھا۔ جوناتھن نے سوچا اس جیسے کالے سیاہ بال اوردودھ جیسے سفید دانت کیا کسی کے ہوں گے۔”شکریہ، فل،میرے لیے حقیقت میں یہ ایک عظیم لمحہ ہے کہ میں آپ جیسے بہترین لوگوں کے درمیان موجود ہوں۔“

”تو،جان،آپ ہمیں اس عظیم کہانی کے پیچھے جو کہانی ہے وہ سنائیں۔آپ نے ہر ایک کوحیران کردیا اورپچھلی دہائی میں اس جزیرے کے اخبارات کی اہم ترین خبریں جو سرخیاں بنیں آپ سے متعلق ہیں۔ تو،یہ کیا جادو ہے؟“

”سیدھی سی مطلب کی بات ،ہیں،فل؟مجھے تمہاری اورتمہارے شوکی یہی بات پسند ہے!تمہیں معلوم ہے حالیہ برسوںمیں سیاسی مہم پراٹھنے والے بے تحاشا اخراجات کے بارےمیں میں تشویش کا اظہا ر کرتارہا ہوں،تومیں نے فیصلہ کیا کہ اس کے بارے میں کچھ کیا جائے۔ میرا پختہ یقین ہے کہ اس عظیم جزیرے کے ووٹروں کو ان کےحق سے زیادہ ملنا چاہیے۔ سو اسی وجہ سےمیں نے جینرک پارٹی قائم کی۔“

”جیزک پارٹی!کیا زبردست آئیڈیا ہے!اورآپ نے تو اپنا نام بھی تبدیل کر دیا،ہے نا؟“

”یہ درست ہے،فل۔ اپنے اصل نام ایلی ہوروٹ کے ساتھ میں لوگوں کا سچا نمائندہ نہیں بن سکتا تھا۔ آپ کو اپنی جڑوں کی پردہ پوشی کرنی پڑتی ہے ...“فی البد یہہ طنز پر سب کے سب ہنس پڑے۔ خود فل اورجان بھی۔”مگر فل سنجیدہ بات یہ ہے،“ جان نے اپنی بات

جاری رکھی،" آپ کی اپیل زیادہ سے زیادہ ہونی چاہیے تب ہی لوگ آپ پر اعتبار کر تے ہیں۔"

"جان،آپ اپنی بات لوگوں تک پہنچانے کے لیے کیا کر رہے ہیں؟"

"جیزک پارٹی جلد ہی اپنے بنیادی سیاہ و سفید اشتہار،بٹن،اور پوسٹر تمام اہم مقامات پر پہنچا دے گی۔ ہم نئے طریقے اپنا کر مہم کے مخصوص بجٹ کو آدھا کر نے کی امید رکھتے ہیں۔"

شومین فل نے بات کاٹی،" مختلف ایشوز پر آپ کوئی رائے رکھتے ہیں؟"

"بالکل،دوسری تمام پارٹیوں کی طرح،" جان نے کہا،اس نے اپنے چیک والے کوٹ کے اندر ہاتھ ڈالا اور کاغذوں کا ایک پلندہ باہر کھینچا۔"یہ ہے جرائم پر ہمارا وائٹ پیپراوریہ ہے غربت پر ہمارا وائٹ پیپر۔"

"لیکن،جان،یہ وائٹ پیپر تو بالکل خالی ہے۔"فل نے شک کی نظروں سے دیکھتے ہوئے کہا ۔ وائٹ پیپر محض سادہ سفید کاغذ تھے۔

"یہی اس کی خوبصورتی ہے،فل۔ کیوں دیکھیں نا؟کیا ضرورت ہے ہر ایک سے ہر چیز کا وعدہ کرنے پر وقت ضائع کرنے کی؟ ووٹروں کو ان کا غذوں کو خود کیوں نہ بھرنے دیا جائے؟ وعدے اور کارکردگی تو پہلے کی طرح ہی ہو گی۔ ہم صرف پرنٹنگ کا خرچ بچاتے ہیں۔"

"کیاسادگی ہے!دوسرے امیدوار تو مہم کا خرچ کم کرنے کی باتیں کرتے ہیں، آپ نے اسے کم کر کے دکھا دیا ہے۔ بہت خوب، ہمارے پاس وقت کم ہے، کیا آپ مختصراً بتا سکتے ہیں آپ کی پارٹی کیا چاہتی ہے؟"

"یقینا، فل، یہ بات پہلے ہی سارے جزیرے پر پھیل چکی ہے۔ جیزک پارٹی کے لیے ہمارا نعرہ ہے،'ہم وہ چاہتے ہیں جو آپ چاہتے ہیں!'"

"بہت بہت شکریہ، جان، خواتین و حضرات،کیا ہم حقیقتاً جان امیدوار کے لیے، مہم کے اس جینیئس کے لیے، ایک اونچے 5.5 کے جوش و جذبے کااظہار کر سکتے ہیں!"